آٹھ ذوالحجہ کو منی جانے کا سنت وقت

مجیب: ابو احمد محمد انس رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر:WAT-1706

تاریخ اجراء: 14ذوالقعدۃالحرام1444ھ/03جون2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر آٹھ ذوالحجہ کو حاجی ظہر کے آخری وقت میں یا عصر میں منی پہنچے تو کیا حکم ہے؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آٹھویں کی ظہر سے لیکر نویں کی فجر تک پانچوں نمازیں منیٰ میں ادا فرمائیں لہذا سنت یہ ہے کہ آٹھ ذوالحجہ کو ظہر کی نماز منی میں ادا کرے لیکن اگر لیٹ ہو گیا اور ظہر منی میں نہیں پڑھ سکا، ظہر مکہ میں یا راستہ میں پڑھ کر اس کے بعد ظہر کے آخری وقت میں یا عصر کے وقت میں منی پہنچا تو تب بھی کوئی حرج نہیں۔

لباب و شرح لباب میں ہے"سنن الحج۔۔۔(الخروج من مکۃ الی منی یوم الترویۃ) ای بعد فجرہ حتی یصلی خمس صلوات فی منی"ترجمہ: حج کی سنتوں میں سے ہے کہ آٹھویں ذوی الحجہ کو فجر کی نماز کے بعد مکہ سے منی جایا جائے تاکہ اگلی پانچ نمازیں منی میں ادا کی جائیں۔(لباب و شرح لباب، فصل فی سنن الحج، ص104، المکتبۃ الامدادیۃ، السعودیۃ)

فتاوی ہندیہ میں ہے"ثم یروح مع الناس إلی منی یوم الترویة بعد صلاة الفجر وطلوع الشمس كذا في فتاوى قاضي خان. وهو الصحيح ولو ذهب قبل طلوع الشمس جاز والأول أولى كذا في البدائع۔۔۔ولو صلى الظهر يوم التروية بمكة ثم خرج منها وبات بمنى لا بأس به كذا في فتاوى قاضي خان." ترجمہ: پھر آٹھویں ذی الحجہ کو نمازِ فجر و طلوع شمس کے بعد لوگوں کے ساتھ منی کی طرف جائے، یونہی فتاوی قاضی خان میں ہے اور یہی صحیح ہے اور اگر طلوع شمس سے پہلے چلا گیا تو بھی جائز ہے لیکن پہلی صورت اولی ہے، جیسا کہ بدائع میں ہے اور اگر آٹھ ذی الحجہ کو ظہر کی نماز مکہ میں ادا کر کے یہاں سے گیا اور رات منی میں گزاری تو کوئی حرج نہیں، یونہی فتاوی قاضی خان میں ہے۔(فتاوی ہندیہ، ج01، ص227، دار الفکر، بیروت)

بہار شریعت میں حج کی سنتوں کے بیان میں ہے ”آٹھویں کی فجر کے بعد مکّہ سے روانہ ہونا کہ منٰی میں پانچ نمازیں پڑھ لی جائیں۔" (بہار شریعت، ج1، حصہ6، ص1050، مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net